



LGS GROUP OF COLLEGES

A PROJECT OF LAHORE GRAMMAR SCHOOL

Sheet # 1

Name: Samaira Bashir Class: XII-A Roll No: 230402
Subject: I-Quran Test No: WT-8 Date: _____

A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	Marks Obtained
1				6				11				16				
2				7				12				17				
3				8				13				18				
4				9				14				19				
5				10				15				20				

== ((اسائنمنٹ WT-8)) ==

حلۃ الشائے

سوال نمبر 1

ترجمہ :

”اور کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ جب اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کسی کام کا فیصلہ (یا حکم) فرما دیں تو مان کے لیے اپنے (اس) معاملہ میں کوئی اختیار ہے اور جو اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نافرمانی کرے تو وہ یقیناً دافع گمراہی میں پڑ گیا۔“





سوال نمبر 2

سورۃ الاحزاب کے بنیادی مضامین

← اہل عرب کے جاہلانہ طریقے:

سورۃ الاحزاب کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اہل عرب کے جاہلانہ طریقے ظہار اور مہنتی کے حوالے سے ہدایت عطا فرمائی ہیں۔ احکام شریعت پر ڈٹے رہنے اور کفار و منافقین کے دباؤ کو قبول نہ کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔

← ظہار سے مراد:

ظہار سے مراد کسی مرد کا اپنی بیوی کو سارے، پسین یا کسی بھی محرم عورت جیسا کہہ کر جدا کر دینا ہے۔ ظہار والی عورت نے اپنے شوہر کے ساتھ اس سلسلے میں رہنا اور نہ ہی دوبارہ شادی کر سکتی تھی۔

← مہنتی سے مراد:

مہنتی سے مراد مرد بولا بیٹا ہے۔ اسلام نے منہ بولے بیٹے کو عزت و وقار دیا ہے لیکن سماجی معاملات میں غیر محرم کی حیثیت دی ہے اور ارشاد فرمایا گیا ہے کہ

”پروردگار اس کے اصل والد کی طرف منسوب کیا جائے، والد کا علم نہ ہونے کی صورت میں دھننی چھائی قرار دیا جائے۔“

← ازدواج النبی کے لیے حکم:

فرمایا گیا کہ نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) موصوفوں کے لیے ان کی جانوں سے بھی بڑھ کر ہیں اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ازدواجی صلہ رشتہ کی مثالیں ہیں۔

← دو عزوائت کا ذکر:

اس سورت میں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سیرت کے دو اہم واقعات عز وۃ احزاب اور عز وۃ بنو نضیر پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

← شرعی احکام:

اس سورت میں بہت سے شرعی احکام بھی بیان کیے گئے ہیں۔ جیسے میراث کی تقسیم رشتہ کی بنیاد پر ہوگی نہ کہ اس اسلامی جہاں جاری کی بنیاد پر، جو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے انصاف و عینیت کے درمیان مواخات کی صورت میں قائم فرمایا تھا۔

← زمانہ جاہلیت کی رسموں کا خاتمہ:

اس سورت میں عرصہ جاہلیت کی رسموں کو ختم کرنے کا حکم دیا گیا۔ ایسا یہ کہ کوئی شخص اپنی بیوی کو مارے یا کسی بھی عورت جیسا کہہ کر اپنے سے جدا کر دینا، جیسے ظہار کہا جاتا ہے۔ دوسری بات یہ کہ اگر کوئی شخص کسی کو بولا بیٹا بنالیا تو اس کی بیوی کو حقیقی اور منجھتے ہوئے محرم قرار دیا جاتا ہے۔ اس رسم کو ختم کرنے کے لیے نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اپنے منہ بولے بیٹے حضرت زید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی مطلقہ حضرت زینب (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے نکاح فرمایا۔ اس واقعہ کو منافقین نے غلط فہمی اور بہ شہمانی بیہ کرنے کا ذریعہ بنالیا تو ان کی تردید کو بھی کٹی۔



← پردے کا حکم :

اس سورت میں عورتوں کے لیے حجاب کا حکم دیا گیا ہے کہ جب گھر سے باہر نکلیں تو اپنے جسم پر چادر ڈال کر ٹھلا کریں۔

← حضورؐ کے گھر صافری کے آداب :

اس سورت میں بارگاہ رسالت صائب (صلی اللہ علیہ وسلم) میں صافری کے آداب سکھائے گئے ہیں :

- ← ازواج مطہرات (رضی اللہ عنہا) سے چیزیں طلب کرنے کا طریقہ بتایا گیا۔
- ← نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے گھر کھانے میں شرکت کرنے کے آداب وغیرہ بتائے گئے۔

← ازواج البنیٰ کو نفیست :

سورۃ الاحزاب میں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ازواج مطہرات کو ارشاد فرمایا گیا ہے کہ ان کو قناعت و توقل پر مبنی قاطم رہنا چاہیے کیوں کہ وہ عمام عورتوں کی طرح نہیں ہیں، ان کو رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حرم میں بیٹھنے کا جو شرف عطا کیا گیا ہے، یہ خود بہت بڑا اعزاز ہے۔

← اہل بیت کی پاکیزگی :

جب اہل بیت اطہار (رضی اللہ عنہم) کی پاکیزگی سے متعلق آیت نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ و حسن و حسین (رضی اللہ عنہم) کو بلایا اور انہیں اپنی چادر کے نیچے ڈھانپ لیا۔ حضرت علی (رضی اللہ عنہ) آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پیچھے حق آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے انہیں چادر کے نیچے لیا پھر فرمایا :

ترجمہ :

اے اللہ تعالیٰ یہ میرے اہل بیت ہیں ان سے ناپاکی دور کر دے اور انہیں پوری طرح پاک و صاف کر دے۔

← مرد و عورت میں بزابری :

اسلام میں بختیاب انسان مرد و عورت میں کوئی امتیاز نہیں ہے۔ دونوں اپنے اپنے دائرہ کار میں اہمیت کے حامل ہیں۔ اس سمیت میں ۱۹ صفات بیان کرتے بتایا گیا ہے کہ مرد و عورت میں جو بھی مانا عظمت کا حامل ہو گا اسے پورا پورا اجر دیا جائے گا اس ضمن میں مرد و عورت میں کوئی امتیاز نہیں۔

← خاتم النبیین (صلی اللہ علیہ وسلم) :

اس سمیت میں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی خصوصیات کا بھی بیان ہے۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی خصوصیات میں ایک اعلیٰ خصوصیت خاتم النبیین ہونا ہے۔ اس سمیت مبارکہ میں واضح فرمادیا گیا کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بعد کوئی نبی قیامت تک نہیں آسکتا۔ حتیٰ کہ جب قرب قیامت حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) آئیں گے تو وہ بھی آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آجائات پر عمل کریں گے۔

← بنی کریم کی صفات :

سورۃ الاحزاب میں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی صفات میں (شاید) عربشہر و نذیر، داعی اور سر ارج میز ہونا بیان ہوا ہے :

← شہابہ کا معنی گواہ کے ہیں۔ آپ اللہ کی وراثت کے سچے گواہ ہیں۔
 ← عربشہر کے معنی خوش خبری دینے والے یعنی اہل ایمان کو جنت کی خوشخبری دینے والے۔
 ← نذیر کے معنی ڈر سنانے والے ہیں۔ یعنی آپ کفار کو برے انجام (جہنم) کی وعید سنانے والے ہیں۔

← داعی الی اللہ سے مراد اللہ کی طرف دعوت دینے والا یعنی آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) لوگوں کو اللہ کی طرف دعوت دینے والے ہیں۔

← سر ارج میز سے مراد ہے روشن چراغ یعنی بنی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) علم و حکمت کے نور سے منور ہیں اور لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر مراد مستقیم کی طرف لانے والے ہیں۔

← درود بیسیت کا حکم :

سورۃ الاحزاب میں ایل ایمان کو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود و سلام بھیجے گا حکم دیا گیا ہے۔ اللہ اور اس کے فرشتے ہی اپنی اپنی شان کے مطابق اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بیسیت ہیں۔

← ایل ایمان کو نصیحت :

سورۃ الاحزاب کے آخر میں ایمان والوں کو اخین جیروں پر زیادہ توجہ دینے کی تاکید کی گئی ہے ان میں تقویٰ اختیار کرنا اور بیع بول کر سیدھی سیدھی بات کرنا ہے۔ انسان اگر یہ دو صفات اختیار کر لے اور اپنے قول و عمل میں تضاد ختم کر دے تو سیر قہم درعت صریح کی طرف اختیار ہے اور اگر کوتاہی سرزد ہو جائے تو بھی اللہ تعالیٰ درگزر فرماتا ہے۔

حاصلِ کلام :

اس سورۃ صبار کہ ہے بحسب بیت کچھ شکھنے کو صلتا ہے، اس میں شرعی احکامات کا بیان ہے اور خواہش کے لیے خصوصی احکام مثلاً: پردے کا حکم دیا گیا ہے۔ آپ خاتم النبیین (صلی اللہ علیہ وسلم) کی صفات، خصوصیات اور قضاائل کا بیان موجود ہے۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود و سلام بھیجے گی تاکہ یہ کی گئی ہے اور فرمایا گیا ہے۔

ترجمہ :

وہ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے فرشتے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجتے ہیں تم بھی ان پر درود و سلام بھیج کر۔ اس سے درود پاک کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی سورۃ الاحزاب کے تمام احکامات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور دنیاوی و دنیوی کامیابی عطا فرمائے۔